و یقوی قراءۃ الفاتحۃ خلف الامام ۱ھ

اور قوت دیتے تھے پڑھنے سورۂ فاتحہ کو پیچھے امام کے الخ

عمدۃ الرعایہ میں مولانا عبدالحی لکھنوی مغفور تحریر فرماتے ہیں:۔

و منھم من تفوہ بفساد صلوۃ المقتدی بھا و ھو قول شاذ مردود و روی عن محمد انہ استحسن قراءۃ الفاتحۃ للموتم فی السریۃ و روی مثلہ عن ابی حنیفۃ صرح بہ فی الھدایۃ والمجتبیٰ شرح مختصر القدوری وغیرھما و ھذا ھو مختار کثیر من مشائخنا و علی ھذا فلا یستنکر استحسانھا فی الجھریۃ ایضاً اثناء سکتات الامام بشرط ان لا یخل بالاستماع الخ

اور بعض فقہاء میں وہ شخص ہے کہ بکا اس کی ہے اس نے ساتھ فاسد ہونے نماز مقتدی کے بسبب قراءۃ فاتحہ کے اور یہ قول شاذ مردود ہے اور روایت کیا گیا ہے امام محمدؒ سے یہ کہ مستحسن جانا ہے انہوں نے پڑھنا سورۂ فاتحہ کا واسطے مقتدی کے نماز آہستہ میں اور روایت کیا گیا ہے مثل اس کے امام ابوحنیفہؒ سے تصریح کی اس کی ہدایہ و مجتبیٰ شرح مختصر قدوری میں اور یہ مختار اکثر مشائخین ہمارے کا ہے اور بنابراس کے پس نہیں انکار کیا جا سکتا مستحسن ہونا سورۂ فاتحہ کا پڑھنا نمازِ جہریہ میں بھی درمیان سکتات امام کے بشرطیکہ مخل نہ ہو سننے میں

ایجنسی کمیشن

ایجنٹ حضرات کو حسب ذیل کمیشن دیا جاتا ہے:۔

ماہانہ ۲۵ عدد سے کم پر	۲۵٪
ماہانہ ۲۵ یا اس سے زائد پر	۳۳٪

بقیہ تفصیلات بے براہِ راست خط و کتابت سے طے کریں (ادارۂ محدث)